بیوی کا ہمبستری سے انکار کرنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورت اگر ہمبستری سے منع کرے تو شریعت کا اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بغیر کسی عذر شرعی کے اگر عورت شوہر کو ہمبستری سے منع کرے تو حدیث پاک کے مطابق فرشتے اس پر ساری رات لعنت کرتے رہتے ہیں۔ یاد رہے کہ! بیوی پر خاص زوجیت سے متعلقہ امور میں اللہ و رسول (عزوجل و صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) کے بعد تمام حقوق میں سب سے بڑھ کر حق شوہر کا ہے، یہاں تک کہ ماں باپ کے حق سے بھی زائد ہے۔ ان امور میں شوہر کی اطاعت، بیوی پر اہم فرض ہے۔

البتہ! اگر بیوی کو کوئی بیماری وغیرہ ہو کہ جس کے باعث یہ عمل اس کے لیے فی الحال ضرر کا باعث ہے یا اس کے علاوہ کوئی شرعی عذر ہو تو نرمی سے شوہر کو اپنا عذر پیش کرے، اور اس وقت شوہر بھی بیوی کو تکلیف نہ دے۔

بخاری و مسلم وغیرہ کثیر کتب احادیث میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: واللفظ للاول "عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: إذا دعا الرجل امرأته إلى فراشه فأبت أن تجيء، لعنتها الملائكة حتى تصبح" ترجمہ: جب شوہر اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ عورت آنے سے منع کر دے تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔ (صحیح البخاري، جلد 07، صفحہ 30، حدیث: 5193، مطبوعہ مصر)

ترمذی شریف کی حدیث پاک میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "إذا الرجل دعا زوجته لحاجته فلتأته وإن كانت على التنور" ترجمہ: جب مرد اپنی بیوی کو اپنی حاجت کے لیے بلائے تو اسے چاہیے کہ اس کے پاس آئے اگرچہ تنور پر ہو۔ (سنن الترمذي، جلد 02، صفحہ 453، حدیث: 1160، دار الغرب الاسلامی، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "اور عورت پر مرد کا حق خاص امور متعلقہ زوجیت میں اللہ و رسول کے بعد تمام حقوق حتی کہ ماں باپ کے حق سے زائد ہے ان امور میں اس کے احکام کی اطاعت اور اس کے ناموس کی نگہداشت عورت پر فرض اہم ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ380، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4178

تاریخ اجراء: 14صفر المظفر1447ھ/09اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net